

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز رپورٹ برائے ممبران

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی نمائندگی کرتے ہوئے 31 مارچ 2023ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے مختصر عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنا ہمارے لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

حالیہ دنوں میں پاکستان کو درپیش چیلنجز نمایاں رہے ہیں۔ بیرونی محاذ بنیادی طور پر اجناس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور قرضوں کی ادائیگیوں سے متاثر ہوا، آئی ایم ایف پروگرام میں تاخیر کی وجہ سے مشکلات بڑھ گئیں جبکہ ملکی معیشت شدید دباؤ کا شکار تھی اور سیاسی بے یقینی نے صورتحال کی سنگینی میں اضافہ کر دیا۔ ان عوامل کی وجہ سے معیشت میں مجموعی طور پر سست روی پیدا ہوئی۔ مارچ 2023 میں ایندھن اور توانائی کی قیمتوں میں اضافے، غذائی افراط زر اور کرنسی کی قدر میں کمی کی وجہ سے افراط زر کی شرح 35.4 فیصد کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔

مالی سال 2023 میں درآمدات پر پابندیوں کی وجہ سے کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس میں 3.9 بلین ڈالر تک کمی آئی جو کہ مالی سال 2022 میں 12 بلین ڈالر ریکارڈ کی گئی۔، درآمدات میں 23 فیصد کمی واقع ہوئی، اس کے علاوہ مالی اور زری سخت روی اور طلب میں مجموعی کمی بھی اس بہتری کی وجہ بنی۔ مالی سال 2023ء کے 8 ماہ کے دوران تجارتی خسارہ بھی 36 فیصد کم ہو کر 19 بلین ڈالر رہ گیا۔ انٹر بینک اور kerb ریٹس کے درمیان فرق بڑھنے سے ترسیلات زر مالی سال 2022 کے 20 بلین ڈالر کے مقابلے میں مالی سال 2023 کے دوران کم ہو کر 18 بلین ڈالر رہ گئیں۔

آئی ایم ایف کے جائزے میں تاخیر کے باعث پاکستان کے زرمبادلہ ذخائر دسمبر 2022 میں 10.8 بلین ڈالر سے کم ہو کر مارچ 2023 میں 9.8 بلین ڈالر رہ گئے۔ زیادہ تر بیرونی فنائنگ اب آئی ایم ایف بورڈ کی منظوری کے ساتھ منسلک ہے، بیرونی اکاؤنٹس کی خراب صورتحال نے کرنسی کی قدر کو گرا دیا، 2023ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران غیر مستحکم رہنے والی پاکستانی کرنسی 226.4 روپے فی امریکی ڈالر کے مقابلے میں 283.8 روپے فی امریکی ڈالر تک جا پہنچی جو 25 فیصد گراوٹ / کمی کو ظاہر کرتی ہے۔

اسٹیٹ بینک نے مانیٹری پالیسی کو سخت کرنے کا سلسلہ جاری رکھا اور دسمبر 2022 کے 16 فیصد کے مقابلے میں اپریل 2023 میں پالیسی ریٹ 500 پیسے پوائنٹس بڑھا کر 21 فیصد کر دیا۔ بنیادی افراط زر گزشتہ ایک سال سے بڑھ رہا ہے، اسٹیٹ بینک کی رائے ہے کہ موجودہ سخت مانیٹری پالیسی حقیقی شرح سود کو مثبت حد میں رکھنے کے لئے مناسب ہے، اس سے اگلی 8 سہ ماہیوں میں وسط مدتی افراط زر کے ہدف کو حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

بینک کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

نمو	31 دسمبر 2022 (آڈٹ شدہ)	31 مارچ 2023 (غیر آڈٹ شدہ)	مالیاتی جھلکیاں
2.5% ↑	185.1 بلین روپے	189.8 بلین روپے	ڈپازٹس
0.1% ↑	109.9 بلین روپے	110.0 بلین روپے	سرمایہ کاری
(6.9%) ↓	86.1 بلین روپے	80.2 بلین روپے	فنانسنگ - خالص
2.9% ↑	233.7 بلین روپے	240.5 بلین روپے	مجموعی اثاثے
3.4% ↑	14.6 بلین روپے	15.1 بلین روپے	ایکویٹی
1.18% ↑	15.80%	16.98%	کپیٹل ایڈیکوئسی ریشو (CAR)

فرق	جنوری تا مارچ 2022 (ملین روپے)	جنوری تا مارچ 2023 (ملین روپے)	نفع و نقصان اکاؤنٹ
80%	4,312	7,771	حاصل شدہ پرافٹ / ریٹرن
86%	(2,669)	(4,969)	خرچ شدہ پرافٹ / ریٹرن
71%	1,643	2,802	آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق
(8%)	258	238	فیس اور کمیشن کی آمدنی
118%	158	344	زر مبادلہ سے آمدنی
(84%)	19	3	سیکورٹیز سے منافع
(73%)	11	3	ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن
32%	446	588	مجموعی دیگر آمدن
15%	(1,558)	(1,791)	انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز
201%	531	1,599	آپریٹنگ منافع
659%	51	(285)	پروویژن اور رائٹ آف - خالص
126%	582	1,314	قبل از ٹیکس منافع
121%	(258)	(570)	ٹیکسیشن
130%	324	744	بعد از ٹیکس منافع

مالیاتی کارکردگی

اللہ کے فضل و کرم سے بینک نے 2023ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران اچھی شرح نمو حاصل کی ہے۔ بینک کی توجہ کارکردگی میں اضافے اور اہم مالیاتی اشاریوں کو مضبوط بنانے پر مرکوز رہی۔ بینک کے ڈپازٹ مارچ 2023 میں 190 بلین روپے پر بند ہوئے جبکہ گزشتہ سال یہ 185 بلین روپے ریکارڈ کیے گئے تھے۔ اس عرصے کے دوران کرنٹ اکاؤنٹس کو متحرک کرنے پر توجہ مرکوز رہی جو دسمبر 2022 تک 38 بلین روپے سے بڑھ کر 50 بلین روپے ہو گئے (32 فیصد اضافہ)۔

سرمایہ کاری پورٹ فولیو مارچ 2023 تک 110 بلین روپے تھا، جو دسمبر 2022 کی سطح پر ہی ہے۔ سیزنل فنانسنگ کے تصفیے کی وجہ سے فنانسنگ پورٹ فولیو میں کچھ کمی دیکھی گئی ہے، جو مارچ 2023 میں 80 بلین روپے پر بند ہوا جو گزشتہ سال کے اختتام پر 86 بلین روپے تھا۔ نفع و نقصان اکاؤنٹ میں گزشتہ سال کے اسی عرصے کے 1,643 ملین روپے کے مقابلے میں 2,802 ملین روپے کا خالص پھیلاؤ ریکارڈ کیا گیا جو 71 فیصد کا نمایاں اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ دیگر آمدنی 588 ملین روپے رہی جو گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 446 ملین روپے ریکارڈ کی گئی تھی جس کی بنیادی وجہ موجودہ مدت کے دوران غیر ملکی زرمبادلہ کی آمدنی میں اضافہ ہے۔

بینک نے 744 ملین روپے کا بعد از ٹیکس خالص منافع حاصل کیا جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں 130 فیصد زیادہ ہے۔ بینک نے اپنے کیپیٹل ایڈیکوئسی ریشو (CAR) اور کم از کم کیپیٹل ریکوائرنمنٹ (MCR) پر عمل کیا۔ 31 مارچ 2023 کو بینک کا کیپیٹل ایڈیکوئسی ریشو 16.98 فیصد ریکارڈ کیا گیا، جو 31 دسمبر 2022 کو 15.80 فیصد تھا۔ CAR میں اضافہ بنیادی طور پر 2023 کے دوران بہتر منافع اور اپنے رسک ویٹڈ اثاثوں کے انتظام کے لئے بینک کے محتاط نقطہ نظر کی وجہ سے ہوا۔

انتظامی اخراجات میں 15 فیصد اضافہ ہوا ہے جس کی بنیادی وجہ 2023 میں افراط زر کا دباؤ ہے۔ بینک منظم کاسٹ مینجمنٹ حکمت عملی پر عمل پیرا ہے اور کاروباری ہم آہنگی کو بڑھا رہا ہے۔

زیر جائزہ سہ ماہی کے دوران بینک نے 285 ملین روپے کی اضافی فراہمی (Incremental Provision) ریکارڈ کی ہے اور اپنے اثاثوں کے معیار کو مزید مستحکم کیا ہے۔ بینک غیر فعال اکاؤنٹس کی بحالی کے لئے سرگرمی کے ساتھ کام کر رہا ہے اور ان کی بحالی کے لئے پرامید ہے، جس سے بینک کے منافع میں مزید بہتری آئے گی۔

بینک نے فی حصص آمدنی (EPS) 0.54 روپے فی حصص ریکارڈ کی، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 0.24 روپے فی حصص ریکارڈ کی گئی تھی۔

مستقبل کی توقعات

2023ء کے آغاز سے پاکستان کو اپنی تاریخ کے سب سے مشکل معاشی حالات کا سامنا ہے۔ اگرچہ ملک کو گزشتہ ادوار میں بھی سنگین بحرانوں کا سامنا کرنا پڑا لیکن موجودہ صورتحال مالیاتی اور زرعی چیلنجوں کی شدت کی وجہ سے نہایت پیچیدہ ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر کی کم سطح

کی وجہ سے معیشت میں رسد کی رکاوٹیں پیدا ہوئیں جس کے نتیجے میں اب برآمدات بھی متاثر ہوئی ہیں۔ کمپنیاں پیداوار میں کٹوتی اور ملازمتوں سے برطرفی کا اعلان کر کے اس سے نمٹ رہی ہیں، جس سے طلب میں مزید کمی آئے گی اور معاشی زندگی پر اثر پڑے گا۔ اس کے نتیجے میں غیر ملکی ریٹنگ ایجنسیوں کی جانب سے پاکستان کی خود مختار ریٹنگ میں بھی کمی واقع ہوئی ہے۔

یہ بالکل واضح ہے کہ اس صورتحال سے نکلنے کا واحد راستہ آئی ایم ایف پروگرام کو بحال کروانا ہے۔ حکومت نے عالمی مالیاتی فنڈ کی جانب سے درکار بہت سی اہم شرائط پر تاخیر سے رضامندی ظاہر کی، جن میں محصولات پر رعایت (زیادہ تر بالواسطہ) اور فلوئنگ آپکینج ریٹ نظام کی طرف واپسی شامل ہیں۔ اس کا حل مشکل سماجی و سیاسی حالات کے ساتھ ہی ملنے کا امکان ہے، اگر ہم نے سرمایہ کاری کے رجحان کی بتدریج واپسی دیکھی تو اگلے 12-18 مہینوں میں حالات معمول پر آجائیں گے۔

دریں اثناء بینک محتاط رویہ اپنانا جاری رکھے گا، ممکنہ حد تک لیکویڈٹی برقرار رکھے گا اور اس غیر معمولی وقت میں اسپانسرز اور ڈپازٹرز کے پیسوں کی حفاظت کرے گا۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2021 کو ختم ہونے والے سال کے لئے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS نے طویل مدتی درجہ بندی کو "A+" اور قلیل مدتی ریٹنگ کو "A1" پر برقرار رکھا ہے۔

اظہار تشکر

بورڈ اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے ان کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر پُر خلوص اظہار تشکر ریکارڈ پر لانا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابل قدر کسٹمرز، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کا بھی ان کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبران کا ان کے عزم اور لگن پر تہل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

ڈاکٹر جہاد النقلہ

چیئرمین

محمد عاطف حنیف

چیف ایگزیکٹو آفیسر

15 اپریل 2023ء

کراچی